No.(Bio/B-1 (NIFA)/2006)

مونگ

کی نئی ترقی دادہ قسم ''رمضان'' اور اس کی کاشت کیلئے سفارشات

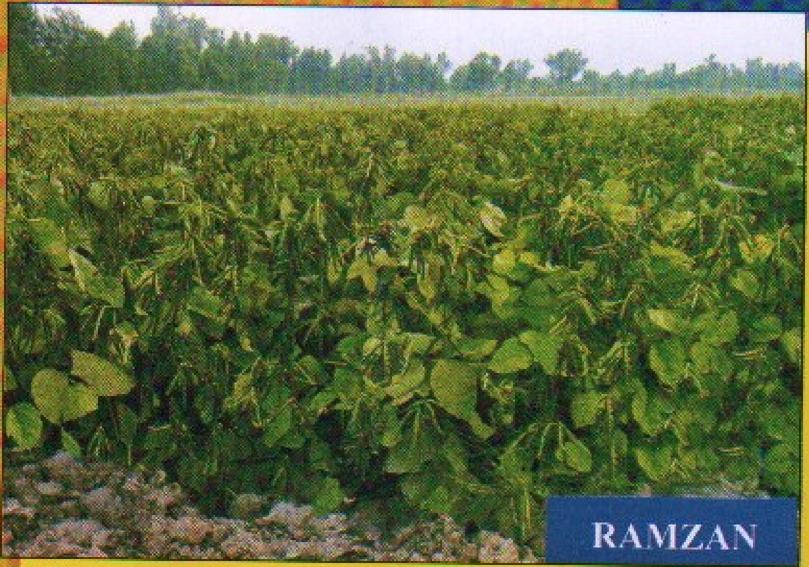

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت (نیفا) ترناب پشاور

جولائی۔ 2006

موونگ کی نئی ترقی دادہ قسم۔ "رمضان"

تعارف:

موونگ پاکستان کی اموسم خریف میں سب سے زیادہ رقبے پر کاشت ہونے والی دال کی فصل ہے اور اس کو آسانی کیساتھ کم ذرخیز زمینوں پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ ان زمینوں پر خریف کی دوسری فصلیں کاشتکاروں کے لئے موونگ کے مقابلے میں کم نفع بخش ہوتی ہیں۔ غذائی اعتبار سے بھی موونگ بہت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ خوراک میں لحمیات کی کمی کو دور کرنے کے لئے گوشت کا سستا اور معقول نعم البدل ہے۔

صوبہ سرحد میں موونگ کی دو اقسام "کرک موونگ۔1" اور "سوات موونگ۔1" ذرعی تحقیقاتی مراکز کرک اور مینگورہ سوات میں تیار کی جاچکی ہیں جو حکومت صوبہ سرحد نے بالترتیب سال 2003 اور 2004 میں عام کاشت کیلئے منظور کیں۔ یہ دونوں اقسام ملک میں پہلے سے موجود موونگ کی منظور شدہ اقسام سے انتخاب کرکے تیار کی گئی ہیں۔

صوبہ سرحد میں موونگ کی کاشت کیلئے مناسب رقبہ میسر ہے اور اس کی پیداوار بڑھانے کے یقینی امکانات موجود ہیں مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ صوبے کے موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے والی موونگ کی اقسام پیدا کی جائیں۔

نیفا کے سائنسدانوں نے اس ضرورت کو محسوس کر کے موونگ کی فصل پر کام شروع کیا اور کئی سالوں کی انتھک محنت اور کاوشوں کے بعد موونگ کی چھوٹے قد اور بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے والی قسم "رمضان" موونگ کی بیرونی قسم VC1482C اور مقامی قسم NM92 کے دوغلانے کے طریقے کے ذریعے تیار کی۔ ہمارے کسان بھائی اس کو اپنی زمینوں پر کاشت کر کے بہتر پیداوار حاصل کرسکتے ہیں۔

زیر نظر کتابچہ میں موونگ کے کاشتکار بھائیوں کی رہنمائی کے لئے نیفا کے موونگ کی ترقی دادہ قسم "رمضان" کی کاشت کے متعلق ضروری سفارشات مرتب کی گئی ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہو کر زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے سفارشات:

زمین کی تیاری۔

ریتلی میرا سے بھاری میرا زمین زیادہ موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین قطعاً مناسب نہیں۔ زمین کی تیاری کے لئے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔

کھاد کا استعمال۔

ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کے حساب سے بوائی کے وقت۔

شرح بیج۔

10 کلو گرام تا 12 کلو گرام فی ایکڑ کے حساب سے۔

کاشت کا وقت اور طریقہ۔

موسم بہار۔ صوبہ سرحد کے دالوں کی کاشت والے علاقوں میں یکم مارچ سے لیکر 15 مارچ تک۔

موسم گرما۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے میں 15 مئی سے لیکر 30 مئی تک۔

صوبے کے دوسرے دالوں کی کاشت والے علاقوں میں 15 جون سے لیکر 15 جولائی تک۔

ڈرل یا کیرا سے بیج 5 سنٹی میٹر کی گہرائی تک کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سنٹی میٹر رکھیں۔

چھدرائی۔

بیج کے اُگاؤ کے 7 تا 10 دن بعد چھدرائی کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سنٹی میٹر رکھیں۔

آب پاشی۔

موسم بہار۔ موسمی حالات کی مناسبت سے 2 سے 3 دفعہ آبپاشی کرنی چاہیے۔

پہلا پانی فصل کے اُگاؤ کے تیسرے یا چوتھے ہفتے کے دوران۔ دوسرا پانی پھلیاں بننے کے دوران۔ تیسرا پانی پھلیوں میں دانہ بننے کے وقت۔

موسم گرما۔ موسم گرما میں مون سون کی بارشوں کے سبب آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی تاہم اگر موسم مسلسل خشک رہے تو آبپاشی کی جو ترتیب موسم بہار کے لئے بچویز کی گئی ہے وہ ترتیب موسم گرما کیلئے بھی رکھیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

پہلا پانی دینے سے پہلے خشک گوڈی جڑی بوٹیوں کی تلفی میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے۔ پانی دینے کے بعد وتر آنے پر جڑی بوٹیاں ختم کریں۔ بوائی سے قبل سٹامپ بحساب ایک لیٹر فی ایکڑ استعمال کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

کیڑوں کا تدارک۔

پھلیاں بننے پر سنڈیوں کا حملہ موسم بہار اور موسم گرما دونوں فصلوں پر یکساں ہوتا ہے۔ لیکن حملے کے ابتدائی دنوں میں مناسب انسکٹیسائیڈ (زہر) سپرے کرنے سے اس پر پوری طرح قابو پایا جاسکتا ہے۔

برداشت۔

جب 90 فی صد پھلیاں پک جائیں تو فصل کو صبح کے وقت کاٹ لیں اور کھیت میں خشک ہونے کیلئے چھوڑ دیں۔ دو تین دن بعد پودوں کو اُلٹ دیں۔ خشک ہونے کے بعد تھریشر سے گہائی کرلیں۔ دانوں کو چند دن دھوپ میں خشک کر کے اسٹور کرلیں جس سے بیج کو کیڑا لگنے سے کافی حد تک بچایا جاسکتا ہے۔

پیداوار۔

اچھے موسمی حالات اور فصل کی بہتر دیکھ بھال سے 12 سے 15 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: مزید معلومات کیلئے نیفا کے متعلقہ سائنسدانوں سے رجوع کریں۔

فون: 091-2964058/091-2964060 فیکس: 091-2964059
E-mail: nifa@pes.comsats.net.pk

تحقیق و تحریر:

ڈاکٹر گل سنت شاہ (پرنسپل سائنٹسٹ)
اقبال سعید (ریسرچ فیلو)